تبصروں، تقاریظ، پیش گفتار، تقدیم اور بعض علمی شخصیتوں کی خدماتِ سیرت پر مضامین کا مجموعہ ہے۔

یہ تمام تحریری لوازمہ ۱۹۹۹ء سے لے کر ۲۰۱۵ء تک کے عرصے میں مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتا رہا ہے جسے چار عنوانات کے تحت زمانی ترتیب سے جمع کر دیا گیا ہے۔ ان نگارشات میں سیرت النبیؐ پر کام کرنے والی معتبر شخصیات کی علمی و تحقیقی کاوشوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ زیرنظر کتاب سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ملک بھر میں ہزاروں رسائل و جرائد میں محبانِ رسولِ کریمؐ کے کتنے مضامینِ سیرت شائع ہوتے ہیں۔ (ظفر حجازی)

استاد الاساتذہ مولوی محمد شفیع کی علمی و تحقیقی خدمات، مرتب: محمد اکرام چغتائی۔ ناشر: نشریات، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۳۲۰۳۱۸-۰۴۲۔ صفحات: ۱۸۷۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

کیمبرج کے تعلیم یافتہ ڈاکٹر مولوی محمد شفیع عربی و انگریزی میں ایم اے اور عربی زبان و ادب کے جیّد عالم اور محقق تھے۔ شعبۂ عربی اورینٹل کالج لاہور (پنجاب یونی ورسٹی) کے صدر، کالج پرنسپل اور بعدازاں اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کے اوّلین صدرنشین رہے اور یہ پورا منصوبہ انھی کا تیارکردہ ہے۔

مرتب 'پیش لفظ' میں لکھتے ہیں: ''تحقیقی اُمور میں کاملیت پسندی، اصل تاریخی حقائق تک رسائی کے لیے معتبر مصادر کی چھان پھٹک، محکم روایات کی پیروی، زیرِتحقیق مطالعات سے گہری وابستگی، خلوت گزینی، تضیعِ اوقات سے شدید اجتناب اور عام معمولاتِ زندگی سے ممکن حد تک الگ تھلگ رہنے کا چلن ایسے عوامل ہیں، جن پر مولوی محمد شفیع زندگی بھر سختی سے گامزن رہے''۔

۱۹۵۵ء میں مولوی صاحب کے شاگرد ڈاکٹر سید عبداللہ نے اپنے استاد کی خدمت میں ارمغانِ علمی کا ہدیہ پیش کیا تھا۔ پھر مولوی صاحب کی وفات پر اورینٹل کالج میگزین نے (جس کے وہ بانی مدیر تھے) ان کے لیے ایک گوشہ مرتب کیا۔ اب چغتائی صاحب نے مولوی صاحب کی ۵۰ویں برسی کی مناسبت سے زیرنظر مجموعہ تیار کیا ہے، جس میں مذکورہ گوشے کے بعض مضامین کے ساتھ دیگر رسائل میں ان پر شائع ہونے والے مقالات کو یک جا کیا گیا ہے۔

عربی زبان و ادب کے محقق ڈاکٹر مختارالدین احمد (۱۹۲۴ء-۲۰۱۰ء) نے ایک بار لکھا تھا: ''شفیع صاحب جیسا اسکالر متحدہ ہندستان نے پھر کبھی پیدا نہیں کیا۔ افسوس ہے کہ ایسا اسکالر جو علم و ادب کی آبرو تھا، ہم لوگوں نے جلد بھلا دیا۔ پاکستان کی بھی نئی نسل انھیں کیا جانتی ہوگی''۔

یہ مجموعہ مختار الدین احمد کے تاسف کی، ایک حد تک تلافی کرتا ہے۔ مجموعے میں خود مولوی صاحب کی خودنوشت قسم کی تین تحریریں بھی شامل ہیں۔ مولوی صاحب کے شاگردوں، اُن کے رفقاے کار اور اُن کی معاصر علمی اور ادبی شخصیات میں سے ڈاکٹر وحید مرزا، مولانا فیوض الرحمٰن، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، پیر حسام الدین راشدی، عبدالمجید سالک، جسٹس ایس اے رحمٰن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، موہن سنگھ دیوانہ، فیض احمد فیض، سعید نفیسی، داؤد رہبر اور غلام حسین ذوالفقار نے انھیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سیرتِ محمدؐ اور عصرِ حاضر، میر بابر مشتاق۔ ناشر: عثمان پبلی کیشنز، ۱۷-بی، فیض آباد، ماڈل کالونی، کراچی۔ فون: ۲۶۵۹۶۲۵-۰۳۰۵۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

۴۰ عنوانات کے تحت مقامِ مصطفیٰؐ اور سیرت النبیؐ کی اہمیت سے متعلق چند در چند موضوعات پر قرآن وسنت کی ہدایات کی روشنی میں مختلف تحریریں یک جا کی ہیں۔

کتابوں میں شامل قرآنی آیات اگر بغیر اعراب کے ہوں گی تو تلاوت میں غلطی کا خدشہ ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کی آیات کا حوالہ دیتے وقت اعراب لگانے کا اہتمام کیا جائے۔ زیرنظر کتاب میں کسی بھی آیت پر اعراب نہیں لگائے گئے اور آیت کا حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔ پروف خوانی کی متعدد اغلاط (ص ۲۰۸، ۲۰۹) قاری کے لیے خاصی پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ سب سے زیادہ افسوس ناک صورتِ حال یہ ہے کہ قرآن کی آیات غلط لکھی گئی ہیں (ص ۲۷، ۱۵۵، ۲۵۱، ۲۵۹)۔ یہ سخت تکلیف دہ لاپروائی ہے۔ (ظفر حجازی)

قائد کے نام بچوں کے خطوط (۱۹۳۹ء-۱۹۴۸ء)، مرتب: ڈاکٹر ندیم شفیق ملک۔ ناشر: ایمل پبلی کیشنز، ۱۲-سیکنڈ فلور، مجاہد پلازا، بلیو ایریا، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: ۵۸۰ روپے۔

یہ کتاب 'معصومانہ وارداتِ قلبی' کے اظہار کا ایک خوب صورت نمونہ ہے، مثلاً: جماعت چہارم کا طالب علم لکھتا ہے: ''جناب قائداعظم صاحب زندہ باد، ایک ماہ کا جیب خرچ تین پیسے ارسالِ خدمت ہے۔ الیکشن فنڈ میں جمع کر کے مشکور فرمائیں۔ آپ کا تابع دار فضل الرحمٰن، طالب علم جماعت چہارم، مدرسہ شاخ نمبر۲، محلہ مفتی ریواڑی، ۱۲۱۸۱۴۵''۔ ایک اور خط: ''قائداعظم کی